مضمون:	اُردو	جماعت:	سال اول	وقت:	20منٹ	سیشن:		حاصل کردہ نمبر:	
تاریخ:		سبق نمبر:	فل بک	پرچہ نمبر:		معروضی		ٹوٹل نمبر:	20

سوال نمبر1: درست جواب کی نشاندہی کیجئے : (1×20 = 20)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
-1	مجالسِ صحبت میں لوگوں کی ناگوار باتوں کو فرماتے:	برداشت	ناپسند	گوارا	ناگوار
-2	گاؤں کے چودھری نے زکوۃ بھجوائی:	تین روپے	پانچ روپے	سات روپے	دس روپے
-3	غالب بلادِ شرقیہ میں پھرتے رہے	پانچ برس	چار برس	تین برس	دو برس
-4	غالب کو کشتی نوح میں رہنے کا اتفاق ہوا:	1ماہ	2ماہ	3ماہ	4ماہ
-5	مرزا نشہ زور کا انگریز حکومت نے وظیفہ مقرر کیا:	3روپے	5روپے	7روپے	10روپے
-6	مطلع کے لیے کس چیز کا ہونا ضروری نہیں؟	مشکل الفاظ	ہم ردیف	ہم قافیہ	روانی
-7	مقطع کے لغوی معنی کیا ہیں؟	طلوع ہونے کی جگہ	ماردینا	کاٹنے کی جگہ	انتہائی قدم
-8	قافیہ کے لیے ردیف:	اضافی ہے	عیب ہے	ضروری ہے	ضروری نہیں
-9	قافیہ کی جمع ہے۔	وقوف	قوافی	قفی	قاف
-10	مطلع کے دونوں مصرعوں کا ہونا ضروری ہے:	ہم قافیہ، ہم ردیف	مشکل الفاظ	ہم ردیف	ہم قافیہ
-11	حروفِ تشبیہ کا دوسرا نام ہے۔	غرض تشبیہ	ادات تشبیہ	مشبہ بہ	مشبہ
-12	وہ مشترک خصوصیت جو مشبہ اور مشبہ بہ میں ہو کہلاتی ہے۔	وجہ تشبیہ	حرف تشبیہ	غرض تشبیہ	طرفین تشبیہ
-13	حرف تشبیہ کون سا لفظ ہے؟	بزم	شمع	چشم تر	مانند
-14	استعارہ کے ارکان کی تعداد ہے۔	چار	تین	دو	ایک
-15	استعارہ استعمال ہوتا ہے۔	اصطلاحی	لغوی	مجازی	حقیقی
-16	وزیر نے حلف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	لی	لو	لیا	لے
-17	یہ لڑکی تو آفت کی۔۔۔۔۔۔ہے۔	پرکالی	پرکالے	پرکالو	پرکالا
-18	مجھ کو حیا آ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	گیا	گئی	گئے	گئیں
-19	یہ اردو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لغت ہے۔	کی	کے	کو	کا
-20	تقریر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آسان بات نہیں۔	کرنی	کرنے	کرنا	کرو

adabiduniya.com

(حصہ انشائیہ)

سوال نمبر2(الف):اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (1+1+8=10)

اے براہیمی وہاشمی خوش لقب،اے تو عالی نسب،اے تو والا حسب
دودمانِ قریشی کے دُرِ ثمیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

بزمِ کونین پہلے سجائی گئی، پھر تری ذات منظر پہ لائی گئی
سید اولیں، سید الآخریں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

یا

لہو موسم نے رویا، گردشِ گردوں نے رُخ بدلا
مرے خوابوں میں نازل ہو گئی تعبیر آزادی

جو کہنا تھا اُسے سب کہ گیا قرآں کے پردے میں
زمانہ حشر تک کرتا ہے تفسیرِ آزادی

(ب):اشعار کی تشریح کیجیے۔شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (1+9=10)

مہربانی کو محبت نہیں کہتے اے دوست !
آہ اب مجھ سے تری رنجش بے جا بھی نہیں

ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں
اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں

یوں تو ہنگامے اٹھاتے نہیں دیوانہ عشق
مگر اے دوست ! کچھ ایسوں کا ٹھکانا بھی نہیں

یا

چھلکائے ہوئے چلنا،خوش بو لب لعلیں کی
اک باغ سا ساتھ اپنے، مہکائے ہوئے رہنا

اُس حسن کا شیوہ ہے، جب عشق نظر آئے
پردے میں چلے جانا، شرمائے ہوئے رہنا

اک شام سی کر رکھنا، کاجل کے کرشمے سے
اک چاند سا آنکھوں میں چمکائے ہوئے رہنا

سوال نمبر3:سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں ۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیں (15)

(الف) حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اپنے تمام کاموں میں اسی اُصول کی پابندی فرماتے تھے، جس کام کو جس طریقہ سے جس وقت آپ ﷺ نے شروع فرمایا اس پر برابر شدت کے ساتھ کے ساتھ قائم رہتے تھے۔ سنت کا لفظ ہماری شریعت میں اسی اصول سے پیدا ہوا ہے۔ سنت وہ فعل ہے جس پر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ مداومت فرمائی ہے اور بغیر کسی قوی مانع کے کبھی اس کو ترک نہیں فرمایا۔

(ب) تم تو ثمر نورس، اس نہال کے جس نے میری آنکھوں کے سامنے نشوو نما پائی ہے اور میں ہوا خواہ وسایہ نشیں اس نہال کا رہا ہوں، کیوں کر تم مجھ کو عزیز نہ ہو گے ؟ رہی دید وادید، اس کی دو صورتیں ہیں: تم دلی آؤ یا میں لوہارو آؤں۔ تم مجبور، میں معذور۔ خود کہتا ہوں میرا عذر زنہار مسموع نہ ہو جب تک نہ سمجھ لو کہ میں کون ہوں اور ماجرا کیا ہے؟

سوال نمبر4: درج ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیں اور مصنف کا نام بھی لکھیں۔ (1 + 9 = 10)

1۔فاقہ میں روزہ
2۔ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں

سوال نمبر5: شامل نصاب نظم ''اے وادیِ لولاب'' کا خلاصہ لکھیں اور شاعر کا نام بھی لکھیں۔ (5)

یا

شامل نصاب "او دیس سے آنے والے بتا" کا مرکزی خیال لکھیں۔

سوال نمبر6: دو دوستوں کے درمیان استاد کا احترام کے موضوع پر مکالمہ تحریر کریں۔ (10)

adabiduniya.com

یا کالج میں منعقدہ "یومِ اقبالؒ" کی روداد تحریر کریں۔

سوال نمبر 7: ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفسر کے نام وبائی امراض کے سدباب کی درخواست لکھیں (10)

یا رسید بابت فروخت موٹر سائیکل لکھیں

سوال نمبر 8: درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان تجویز کیجیے۔ (2 + 8 = 10)

کسی غیر زبان کو ذریعہ تعلیم بنانا حماقت کے سوا کچھ نہیں۔ جاپان میں جاپانی، چین میں چینی، انگلستان میں انگریزی، فرانس میں فرانسیسی، جرمنی میں جرمن، غرضیکہ ہر ملک کے اندر وہی زبان ذریعہ تعلیم ہے جس کو سب بخوبی سمجھتے ہیں، سوائے پاکستان کے جہاں سب لوگ سمجھتے تو اردو ہیں لیکن یہاں زریعہ تعلیم انگریزی ہے اور اسی وجہ سے ہمارا معیار تعلم پست ہے۔ تعلیم اسی زبان میں اچھی طرح دی جاسکتی ہے جس کو طالب علم آسانی سے سمجھ سکیں۔ ہمارے یہاں تعلیم اس زبان، میں دی جاتی ہے جس کو سمجھنے میں دس سال کا عرصہ لگ جاتا ہے اور پھر کہیں جاکر صحیح معنوں میں علم سیکھنے کا آغاز ہوتا ہے۔ ہمارے زوال و پستی اور نالائقی کا واحد سبب یہی ہے کہ ہم نے اردو کو ذریعہ تعلیم نہیں بنایا اور ہم اپنا قیمتی وقت علوم سیکھنے کی بجائے انگریزی سیکھنے میں ضائع کر دیتے ہیں۔

adabiduniya.com